[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

to repeal the President's Order No.15 of 1980

Whereas it is expedient to repeal the Superior Courts (Court Dress and Mode of Address) Order, 1980 (P.O. No.15 of 1980);

It is hereby enacted as follows:

1. Short title and commencement.— (1) This Act may be called the Superior Courts (Court Dress and Mode of Address) Order (Repeal) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. Repeal of President's Order No.15 of 1980.— The Superior Courts (Court Dress and Mode of Address) Order, 1980 (P.O. No.15 of 1980), is hereby repealed.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Article 191 and 202 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan empowers Supreme Court and High Court to make rules regulating its own practice and procedure. Therefore, the matter relating to Court dress and mode of address to judges may be regulated by the Superior Courts.

Minister-in-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ]

صدارتی فرمان نمبر ۵ مجریہ ۱۹۸۰ء کی تنسیخ کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ اعلیٰ عدلیہ (عدالتی لباس اور اندازِ مخاطب) کے فرمان، ۱۹۸۰ء (صدارتی فرمان نمبر ۵ مجریہ ۱۹۸۰ء) کو منسوخ کیا جائے؛

لہٰذا بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا اعلیٰ عدلیہ (عدالتی لباس اور اندازِ مخاطب) کے فرمان (تنسیخی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے منسوب ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **صدارتی فرمان نمبر ۵ مجریہ ۱۹۸۰ء کی تنسیخ:۔** اعلیٰ عدلیہ (عدالتی لباس اور اندازِ مخاطب) کے فرمان، ۱۹۸۰ء (صدارتی فرمان نمبر ۵ مجریہ ۱۹۸۰ء) کو بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

بیان اغراض و وجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۱۹۱ اور ۲۰۲ عدالتِ عظمیٰ اور عدالتِ عالیہ کو با اختیار بناتے ہیں کہ وہ اپنے قواعد و ضوابط کو منضبط کرنے کے لیے قوانین وضع کرسکیں۔ لہٰذا، جج صاحبان کے عدالتی لباس اور اندازِ مخاطب سے متعلق معاملے کو اعلیٰ عدلیہ کی جانب سے منضبط کیا جا سکتا ہے۔

وزیر انچارج